07نومبر2020ء

گورنر اسٹیٹ بینک کا سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے دورے کے موقع پر کاروباری برادری اور پالیسی سازوں کے درمیان مذاکرات جاری رکھنے پر زور

بینک دولت پاکستان کے گورنر ڈاکٹر رضا باقر نے آج سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایس سی سی آئی) کے صدر جناب قیصر اقبال بریال کی دعوت پر ایس سی سی آئی کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد کاروباری برادری خصوصاً برآمد کنندگان سے کورونا وائرس کی وبا کے سبب عالمی معاشی سست رفتاری کے نتیجے میں درپیش اقتصادی مشکلات کے بارے میں براہ راست آگاہی حاصل کرنا تھا۔ اپنے دورے کے آغاز میں گورنر اسٹیٹ بینک نے سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ معاشی اقدامات اور ان کی اثر انگیزی کے متعلق پالیسی سازوں اور کاروباری برادری کے درمیان جاری مذاکرات موجودہ ملکی اور عالمی معاشی چیلنجوں سے نمٹنے میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس ضمن میں گورنر نے درپیش مسائل اور ان کے ممکنہ حل کے بارے میں پالیسی سازوں کی آگاہی بڑھانے کے حوالے سے ایس سی سی آئی کے فعال کردار کو سراہا۔ ڈپٹی گورنر سیما کامل، ایم ڈی ایس بی پی بی ایس سی محمد اشرف خان اور سینئر منیجمنٹ کے دیگر ارکان بھی اس دورے میں گورنر کے ہمراہ شریک تھے۔

اس موقع پر ڈاکٹر باقر رضا کے خطاب میں کئی موضوعات کا احاطہ کیا گیا تھا اور کاروباری برادری کے بیشتر سوالات کا جواب دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کورونا وائرس نے دنیا بھر کی معیشتوں پر نقصان دہ اثرات مرتب کیے ہیں اور پاکستان متاثر ہونے والا واحد ملک نہیں۔ مارچ 2020ء کے شروع میں کورونا وائرس کی وبا کے آغاز کے بعد اسٹیٹ بینک کی جانب سے کیے گئے فعال اقدامات کی تفصیل بتاتے ہوئے گورنر نے بتایا کہ ان اقدامات کا مقصد ملک میں کاروبار اور روزگار پر معیشت کی سست رفتاری کے منفی اثرات کو کم سے کم کرنا تھا۔ اسٹیٹ بینک کے اقدامات کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ کاروباری اداروں کو زیادہ اور باکفایت فنانسنگ فراہم کی جائے تاکہ وہ اپنی نقد رقوم کے بہاؤ اور مالی لاگتوں کا مؤثر انتظام کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں اسٹیٹ بینک نے بہت مختصر وقت میں پالیسی ریٹ کو 13.25 فیصد سے کم کر کے 7 فیصد کر دیا جو تاریخی لحاظ سے غیر معمولی کمی ہے۔

معیشت کا پہیہ رواں رکھنے کے لیے مزید اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے گورنر نے شرح سود میں کمی کے علاوہ اسٹیٹ بینک کے مزید اہم اقدامات کا ذکر کیا۔ گورنر نے قرض گیروں (borrowers) کے اصل زر کو مؤخر کرنے اور انہیں ادائیگیٔ قرض کی صلاحیت برقرار رکھنے میں سہولت دینے اور عارضی معاشی تعطل سے نمٹنے کے قابل بنانے کے لیے دیے گئے ری اسٹرکچرنگ لون پیکج کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ اسکیم کے تحت 1.5 ملین قرض گیروں نے فائدہ اٹھایا اور 655 ارب روپے کے قرضے مؤخر کیے گئے جبکہ 200 ارب روپے کے قرضوں کی تشکیل نو کی گئی۔ اسٹیٹ بینک کی جانب سے غیر متوقع معاشی دھچکے کا اثر زائل کرنے کے لیے اٹھایا جانے والا ایک اور اہم قدم کارکنوں کی برطرفیوں کو روکنا تھا۔ اس ضمن میں اسٹیٹ بینک نے روزگار اسکیم متعارف کرائی جس کا مقصد نجی شعبے میں تمام قسم کے ملازمین کی اجرتوں اور تنخواہوں کی فنانسنگ کی فراہمی کے ذریعے کارکنوں کی برطرفیوں کو روکنا تھا۔ اسکیم کی دستیابی کی مدت میں تقریباً 3000 کاروباری اداروں نے 237 ارب روپے کی ری فنانسنگ حاصل کی جس سے 1.6 ملین ملازمین یا کارکنوں کو فائدہ پہنچا۔

گورنر نے بتایا کہ کورونا وائرس کے حالات میں اسٹیٹ بینک نے ایکسپورٹ فنانس اسکیم (ای ایف ایس) اور طویل مدتی فنانسنگ سہولت (ایل ٹی ایف ایف) کے تحت متعدد رعایتیں دیں۔ ان میں ای ایف ایس کے تحت لیے گئے قرضوں پر شپمنٹ کرنے کی مدت میں چھ ماہ کی توسیع کی گئی، ای ایف ایس کے تحت لیے گئے قرضوں پر مطلوبہ برآمدی کارکردگی دکھانے کے لیے اضافی چھ ماہ کا عرصہ دیا گیا، ایل ٹی ایف ایف کے تحت فنانسنگ حاصل کرنے کے لیے اہلیت کے معیار میں برآمدی کارکردگی میں رعایت دی گئی اور ایل ٹی ایف ایف کے تحت قرضوں کے اصل زر کی ادائیگی ایک سال تک کے لیے مؤخر اور/یا ری شیڈول/ری اسٹرکچر کرنے کی اجازت دینا شامل ہے۔

حکومت اور اسٹیٹ بینک کی جانب سے کیے گئے حالیہ معاشی اقدامات کے بارے میں ڈاکٹر باقر نے معیشت کی فوری بحالی اور عوام کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں سہولت دینے کے لیے متعارف کرائی گئی بعض اسکیموں کی تفصیل بیان کی۔ ان میں ملک میں ہاؤسنگ اور تعمیرات کی سرگرمیوں کا فروغ، وزیراعظم کی کامیاب جوان یوتھ اینٹرپرینیورشپ اسکیم (YES) اور نیا کاروبار شروع کرنے اور جدت طرازی یا توسیع کے لیے عارضی معاشی ری فنانس سہولت (TERF) شامل ہیں۔

گورنر نے وضاحت کی کہ وسیع معاشی اثرات اور روزگار کی تخلیق کے امکانات کی بدولت ہاؤسنگ اور تعمیرات کا شعبہ حکومت کے لیے ترجیحی حیثیت رکھتا ہے۔ عوام کو سستی ہاؤسنگ کی فراہمی کے اپنے وژن کے مطابق حکومت پاکستان نئے مکانوں کی تعمیر اور خریداری پر مارک اپ زر اعانت سہولت فراہم کرے گی۔ اس سہولت کے تحت وہ تمام افراد جو پہلی بار ایک نیا گھر تعمیر کریں گے یا خریدیں گے، وہ زر اعانت یافتہ اور سستے مارک اپ ریٹس پر بینک کی فنانسنگ حاصل کر سکیں گے۔ ہاؤسنگ فنانس میں بینکوں کو شامل کرنے کے لیے ترغیبات دینے کے علاوہ انہیں لازمی اہداف بھی تفویض کیے گئے ہیں جن کے تحت وہ ڈویلپرز اور بلڈرز کو مارگیج قرضے اور فنانسنگ فراہم کریں گے تاکہ وقت کے ساتھ فنانسنگ کا ہم آہنگ بہاؤ یقینی بنایا جاسکے۔

وزیراعظم کامیاب جوان یوتھ انٹرپرینیورشپ اسکیم (YES) کے خدوخال بیان کرتے ہوئے گورنر اسٹیٹ بینک نے مزید بتایا کہ اسکیم کے تحت تین سطحوں پر فنانسنگ دستیاب ہے: (i) 0.1 ملین روپے تا 1.0 ملین روپے کی فنانسنگ تین فیصد کے زر اعانت یافتہ نرخ پر حکومت پاکستان کے ساتھ پورٹ فولیو بنیادوں پر 50 فیصد تک کی اولین نقصان کی کوریج کے ساتھ، (ii) 1 ملین روپے تا 10 ملین روپے کی فنانسنگ 4 فیصد پر حکومت پاکستان کی 20 فیصد رسک کوریج کے ساتھ، (iii) 10 ملین روپے تا 25 ملین روپے کی فنانسنگ 5 فیصد پر حکومت پاکستان کی 10 فیصد رسک کوریج کے ساتھ۔ انہوں نے کہا کہ اسکیم کے تحت بینکوں کی کارکردگی کے حوالے سے اسٹیٹ بینک مسلسل بینکوں کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ YES کے ذریعے ایس ایم ای شعبے میں روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور یہ ملک میں روزگار کی فراہمی کی حکومتی کوششوں میں معاون ثابت ہوگا۔

معیشت میں مستقبل کی پیداوار کے امکان کا تحفظ کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک کے اقدامات کو اجاگر کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ نئے کاروبار کھولنے اور ان کی جدت طرازی یا توسیع کے لیے عارضی معاشی ری فنانس سہولت (TERF) پر شاندار ردعمل موصول ہوا اور 29 اکتوبر 2020ء تک اسکیم کے تحت 203 منصوبوں کے لیے 157 ارب روپے کی فنانسنگ کی منظوری دی جاچکی ہے۔

ڈی ایل ٹی ایل کے طریقہ کار کو آسان بنانے کے لیے چیمبر کی تجویز کا جواب دیتے ہوئے گورنر نے کہا کہ موجودہ ڈرابیک اسکیموں کو پہلے ہی آسان بنایا جا چکا ہے اور ای میل کے ذریعے جمع کرائے گئے کلیمز کے ڈیٹا کی اب الیکٹرانک پروسیسنگ ہو رہی ہے۔ اس نظام پر جمع کرانے اور پروسیسنگ سے اس کے متوقع وقت میں خاصی کمی آگئی ہے۔ گورنر نے مزید کہا کہ اسٹیٹ بینک کارکردگی بڑھانے کے لیے زرمبادلہ سے متعلق کیسوں کی اینڈ ٹو اینڈ ڈجٹلائزیشن پر کام کر رہا ہے جس میں تجارت سے متعلق امور بھی شامل ہیں۔ گورنر نے کہا کہ اسٹیٹ بینک کا زرمبادلہ ریگولیٹری منظوری نظام مارچ 2020ء سے لائیو ہے۔ اس اقدام کا مقصد کاروباری برادری اور افراد کو بینکوں میں اپنی زرمبادلہ سے متعلق درخواستیں جمع کرانے کے لیے ایک مکمل طور پر ڈجیٹل پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔

ایس سی سی آئی کے دورے کے بعد گورنر ڈاکٹر باقر رضا نے بعض اہم برآمد کنندگان کی فیکٹریوں کا دورہ کیا تاکہ پاکستان سے عالمی معیار کی برآمدات کے امکانات کے حوالے سے براہ راست آگاہی حاصل کی جاسکے۔

****